طواف کے بھول کر آٹھ چکر لگالیے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: HAB-0417

تاریخ اجراء: 02ربیع الاول1446ھ/07ستمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں پاکستان سے عمرہ کرنے آیا ہوا ہوں ۔میں نے احرام وغیرہ باندھ کر طوافِ عمرہ شروع کیا، لیکن میں نے بھول کر آٹھ چکر لگالیے اور میں یہ سمجھا کہ یہ ساتواں چکر ہی ہے، لیکن مجھے اس کا ظن غالب نہیں تھا، پھر میں ہوٹل آگیا، یہاں قافلہ امیر نے بتایا کہ آپ چھ چکر مزید لگاکر ایک اور طواف مکمل کریں، ورنہ دم لازم ہو جائے گا۔ میں یہ پوچھنا چاہتاہوں کہ کیا مجھ پر چھ چکر مزید لگانا لازم ہیں؟ جو میں نے طواف کرلیا ہے، وہ درست ہوا ہے یا نہیں؟ مجھ پر کوئی کفارہ لازم ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں آپ کا طواف درست ہو گیا، نہ ہی آپ پر مزید چھ چکر لگا کر ایک اور طواف پورا کرنا لازم ہے اور نہ ہی کوئی کفارہ وغیرہ، کیونکہ یہ تو اس وقت لازم ہوتا ہے جب کوئی ساتواں چکر یقینی طور پر مکمل ہو جانے کے بعد جان بوجھ کر یا محض وہم ووسوسہ کی وجہ سے آٹھواں چکر لگائے، جبکہ صورت مستفسرہ میں آٹھویں چکر کو ساتواں گمان کرکے مزید ایک چکر لگایا گیا ہے اور فقہائے کرام علیھم الرحمۃ کی تصریحات کے مطابق ایسی صورت میں طواف درست ہو جاتا ہے، لہٰذا نہ ہی مزید چھ چکر لگانا لازم ہے، نہ ہی کوئی کفارہ وغیرہ۔

بحر الرائق، درر الحکام اور مجمع الانہر میں ہے، بالفاظ متقاربۃ: ”واختلفوا في منعه للزيادة حتى لو طاف ثامنا، وعلم أنه ثامن اختلفوا فيه والصحيح أنه يلزم إتمام الأسبوع؛ لأنه شرع فيه ملتزما بخلاف ما إذا ظن أنه سابع ثم تبين له أنه ثامن فإنه لا يلزمه الإتمام؛ لأنه شرع فيه مسقطا لا ملتزما كالعبادة المظنونة كذا في المحيط“ ترجمہ: اور فقہائے کرام علیھم الرحمۃ کا طواف کے زیادہ چکر کی ممانعت میں اختلاف ہے، یہاں تک کہ اگر کسی نے آٹھواں چکر لگایا اور وہ یہ جانتا تھا کہ یہ آٹھواں چکر ہے، تو فقہاء کا اس کے حکم میں اختلاف ہے اور

صحیح یہ ہے کہ اب اس پر سات چکر پورے کرنا لازم ہے، کیونکہ اس نے عبادت کا آغاز اپنے اوپر اس کو لازم کرتے ہوئے کیا ہے، بر خلاف اس صورت کے کہ جب اس کا گمان ہو کہ یہ ساتواں چکر ہے، پھر بعد میں ظاہر ہوا کہ یہ تو آٹھواں چکر تھا، تو اس صورت میں سات چکر پورے کرنا لازم نہیں، کیونکہ اس نے اس صورت میں عبادت کا آغاز ساقط کرتے ہوئے کیا ہے، التزام کرتے ہوئے نہیں، جیسا کہ مظنون عبادت کا معاملہ ہوتا ہے، ایسا ہی محیط میں ہے

۔(البحر الرائق، ج02، ص353، دار الکتاب الاسلامی)(درر الحکام، ج01، ص223، دار احیاء الکتب العربیہ)(مجمع الانہر، ج01، ص272، دار احیاء التراث العربی)

در مختار میں ہے: ”(فلو طاف ثامنا مع علمه به) فالصحيح أنه (يلزمه إتمام الأسبوع للشروع) أي لأنه شرع فيه ملتزما بخلاف ما لو ظن أنه سابع لشروعه مسقطا لا مستلزما“ ترجمہ: تو اگر کسی نے آٹھواں چکر لگایا باوجود اس کے کہ وہ جانتا تھا کہ یہ آٹھواں چکر ہے، تو صحیح قول کے مطابق اب اس پر سات چکر پورے کرنا لازم ہے، یعنی اس وجہ سے کہ اس نے طواف کا آغاز اپنے اوپر اس کو لازم کرتے ہوئے کیا ہے، بر خلاف اس صورت کے کہ جب اس کا گمان ہو کہ یہ ساتواں چکر ہے (تو اس صورت میں سات چکر پورے کرنا لازم نہیں) کیونکہ اس نے اس صورت میں طواف کا آغاز ساقط کرتے ہوئے کیا ہے، التزام کرتے ہوئے نہیں۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے: ”(قوله مع علمه به) أي بأنه ثامن لكن فعله بناء على الوهم أو الوسوسة لا على قصد دخول طواف آخر، فإنه حينئذ يلزم اتفاقا“ ترجمہ: شارح علیہ الرحمۃ کا قول: اس شخص کے اس بات کو جاننے کے باوجود یعنی یہ جاننے کے باوجود کہ یہ آٹھواں چکر ہے، پھر بھی اس نے وہم یا وسوسہ پر بناء کرتے ہوئے یہ چکر لگایا، نہ کہ دوسرے طواف میں داخل ہونے کی نیت سے، تو اس صورت میں اس پر بالاتفاق سات چکر پورے کرنا لازم ہے۔(الدر المختار مع رد المحتار، ج02، ص496، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”طواف سات پھیروں پر ختم ہو گیا، اب اگر آٹھواں پھیرا جان بوجھ کر قصداً شروع کر دیا، تو یہ ایک جدید طواف شروع ہوا، اسے بھی اب سات پھیرے کر کے ختم کرے۔ یوہیں اگر محض وہم و وسوسہ کی بنا پر آٹھواں پھیرا شروع کیا کہ شاید ابھی چھ ہی ہوئے ہوں، جب بھی اسے سات پھیرے کر کے ختم کرے۔ ہاں اگر اس آٹھویں کو ساتواں گمان کیا بعد میں معلوم ہوا کہ سات ہو چکے ہیں، تو اسی پر ختم کر دے سات پورے کرنے کی ضرورت نہیں۔“ (بہار شریعت، ج01، ص1100، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net